بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم یکشنبہ
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۵/۲۰ | ۱۴ ظہور ۱۳۴۵ھش | ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ | ۱۴ اگست ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۸۸

اخبار احمدیہ

ــ ربوہ ۱۳ اگست۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل سارا دن شدید سردرد کے باعث طبیعت ناساز رہی۔ اس وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

کل ناسازئ طبع کے باعث حضور نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے توکل علی اللہ کے موضوع پر خطبہ پڑھا اور اس امر پر زور دیا کہ خدائی جماعتوں کی کامیابی کا تمام تر انحصار اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت پر ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہماری جماعت کا امتیازی نشان یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی قدرتوں پر ایسا ایمان رکھتی ہے کہ آج دنیا میں ایسا ایمان اور یقین اور کسی کو حاصل نہیں ہے

ــ ربوہ ۱۳ اگست۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو رات بے چینی کی تکلیف رہی کل دوپہر بھی کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی تھی، آج صبح طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ــ ربوہ ۱۳ اگست۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیگم صاحبہ گذشتہ دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ بخار ابھی تک نہیں اترا ہے، کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ــ ربوہ ۱۳ اگست۔ علمی تقاریر کا پانچواں ماہانہ اجلاس جو سابقہ پروگرام کے مطابق کل مورخہ ۱۲ اگست کو منعقد ہونا تھا کل منعقد نہیں ہو سکا۔ ضلع جھنگ میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باعث اسے ملتوی کر دیا گیا۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندہ یقین کے لئے خدا کے وجود پر شہادت دینے والوں کی صحبت اختیار کرنا ضروری ہے

مَیں آسمانی نور لیکر آیا ہوں اور دنیا میں قوتِ یقین پیدا کرنا چاہتا ہوں

"وہ عظیم ذریعہ جس سے ایک چمکتا ہوا یقین حاصل ہو اور خدا تعالیٰ پر بصیرت کے ساتھ ایمان قائم ہو ایک ہی ہے کہ انسان ان لوگوں کی صحبت اختیار کرے جو خدا تعالیٰ کے وجود پر زندہ شہادت دینے والے ہوں، خود جنہوں نے اس سے سُن لیا ہے کہ وہ ایک قادر مطلق اور عالم الغیب تمام صفاتِ کاملہ سے موصوف خدا ہے۔

ابتدا میں جب انسان ایسے لوگوں کی صحبت میں جاتا ہے تو اس کی باتیں بالکل انوکھی اور نرالی معلوم ہوتی ہیں وہ بہت کم دل میں جاتی ہیں گو دل ان کی طرف کھچا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اندر کی گندگیوں اور ناپاکیوں سے ان معرفت کی باتوں کی ایک جنگ شروع ہو جاتی ہے جو کچھ گرد و غبار دل پر بیٹھا ہوتا ہے صادق کی باتیں اس کو دُور کر کے جلا دینا چاہتی ہیں تا اس میں یقین کی قوت پیدا ہو جیسے جب کبھی کسی آدمی کو مُسہل دیا جاتا ہے تو دست آور دوائی پیٹ میں جا کر ایک گڑگڑاہٹ پیدا کر دیتی ہے اور تمام مواد ردیہ اور فاسدہ کو حرکت اور جوش دے کر باہر نکالتی ہے۔ اسی طرح پر صادق ان ظنیات کو دور کرنا چاہتا ہے اور سچے علوم اور اعتقاد صحیحہ کی معرفت کرانی چاہتا ہے۔ اور وہ باتیں اس دل کو جس نے بہت بڑا زمانہ ایک اور ہی دنیا میں بسر کیا ہوا ہوتا ہے ناگوار اور ناقابل عمل معلوم ہوتی ہیں لیکن آخر سچائی غالب آ جاتی ہے اور باطل پرستی کی قوتیں مر جاتی ہیں اور حق پرستی کی قوتیں نشو و نما پانے لگتی ہیں۔ پس میں اس نور کو لے کر آیا ہوں اور دنیا میں قوت یقین پیدا کرنا چاہتا ہوں اور اس قوت کا پیدا ہونا صرف الفاظ اور باتوں سے نہیں ہو سکتا بلکہ یہ ان نشانات سے نشو و نما پاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مقتدرانہ طاقت سے صادقوں کے ہاتھ پر ظہور پاتے ہیں۔"

(الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۲ء)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں کلاس (پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آرٹس) کا داخلہ ۲۳ اگست ۱۹۶۶ء بروز منگل سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا اور اس کے بعد دس دن تک لیٹ فیس کے ساتھ ہوگا۔ ۷۰۰ سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی پوری فیس معاف ہوتی ہے۔

انٹرویو کے وقت والد یا سرپرست کا ہمراہ ہونا ضروری ہے۔ داخلہ کی درخواست کے ساتھ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ اور دو پاسپورٹ سائز فوٹو پیش کرنے ضروری ہیں۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ کالج سے طلب فرمائیں

قاضی محمد اسلم ایم۔ اے (کینٹب)
(پرنسپل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۶۶ء

کارِ اصلاح کیلئے الہامی رہنمائی ضروری ہے

محض یہ لکھ دینا کہ

"جہاں تک ان علماء اور دانشوروں کا تعلق ہے جو کتاب و سنت کا براہِ راست علم رکھتے ہیں اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے مزاجِ نبوت سے قریب کا شرف عطا فرمایا ہے۔ وہ از اوّل تا ایں دم اس پر متفق ہیں کہ ہدایت، خلافت، اصلاح و تزکیہ اور دوسرے تمام امورِ خیر کی تکمیل ہی نہیں ان کا آغاز بھی اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی اور اس کی توفیق کے بغیر نہیں ہو سکتا۔" (دینی ہفت روزہ مذکور)

اور کہ

"الہام کا سلسلہ از اول تا ایں دم جاری ہے۔" (منہ)

ان الفاظ میں یہ تو تسلیم کی گیا ہے کہ سلسلہ الہام جاری ہے۔ اور یہ بھی تسلیم کی گیا ہے کہ ہدایت، خلافت، اصلاح و تزکیہ اور دوسرے امورِ خیر کی تکمیل کے لئے اس کا آغاز بھی اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی سے ہو سکتا ہے مگر یہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ آج جبکہ ہر ہمدردِ اسلام پکار رہا ہے کہ مسلمانوں کی حالت تباہ ہو چکی ہے۔ ان کی وہی حالت ہو چکی ہے جو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں یہودیوں کی ہو چکی تھی۔ کوئی ایسا شخص کھڑا نہیں ہوتا جو علی الاعلان کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی میں کارِ اصلاح سرانجام دینے کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔ حالت تو بقول مدیر ہفت روزہ یہاں تک خراب ہو چکی ہو کہ اس پر ظہر الفساد فی البر والبحر کا عالم چھا گیا ہے۔ مغربی شیاطین نے نہ صرف مسلمانوں کے جاہ و مال پر قبضہ جما لیا ہے بلکہ دل و ضمیر پر بھی اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ تمام اسلامی معاشرہ کا نہ صرف چولیں ڈھیلی کر دی ہیں بلکہ سرے سے اس کی بساط ہی الٹ کر رکھ دی ہے جو مسلمان خواتین چاند اور سورج کی شعاعوں سے شرم کھاتی تھیں آج سربازار کھلے منہ ہی نہیں بلکہ کھلی آستینیں لے کر اپنی زینت کا مظاہرہ کرتی پھرتی ہیں۔ اور ان کے مرد ایسے ہو گئے ہیں کہ اکبر الہ آبادی کے الفاظ میں ؎

کل چند بے حجاب نظر آئیں بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرتِ قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو ان سے آپ کا پردہ کدھر گیا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

ایسی بدترین حالت ہو گئی ہے مگر کوئی صوفی کوئی متقی کوئی عالم فاضل اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی پا کر کھڑا نہیں ہوتا۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کو نہ تو اپنے دین سے کوئی دلچسپی رہی ہے اور نہ وہ بندوں کی تباہی کا فکر رکھتا ہے بلکہ نعوذ باللہ اس نے شیطان کے آگے ہتھیار ڈال دیئے ہیں؟ یا کیا وہ عالم فاضل جن کو وہ راہ نمائی دیتا بھی ہے احتیاط کرتے ہیں کہ اب اس زمانے میں ان کا کوئی فائدہ نہیں جبکہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام مکالمہ و مخاطبہ کا ادعا کرتا ہے اور اس کا کچھ نہیں بگڑتا۔

جہاں تک ہم ہفت روزہ مذکور کے مدیر محترم کی ذہنیت سے اندازہ کر پاتے ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ شاید (نعوذ باللہ) اس بات سے ڈر گیا ہے۔ کہ اگر میں نے کسی انسان کو کارِ اصلاح کے لئے راہ نمائی دی اور اس نے دھاندلی کر کے اس کا اظہار کر دیا اور اعلان کر دیا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہوا ہوں تو اس میں میری بڑی توہین ہو گی۔ کیونکہ ہفت روزہ مذکور کے مدیر ایسے لوگ دنیا میں موجود ہیں جو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جائیں گے کہ یہ شخص جو "مخاطبہ و مکالمہ الٰہیہ کے زیرِ عنوان دھاندلی مچا رہا ہے وہ سراسر قدم غلط ہی نہیں لغو ہے" اور لکھیں گے کہ

"سیرین کے اس سفرِ لاہور کے دوران الفضل کے جو پرچے چھپے ہیں ان میں بھی بار بار یہ جارے "المنبر" کو مخاطب کیا گیا ہے۔ اور ہر خطاب کا مدعا یہ ہے کہ المنبر جو پکار پکار کر امتِ مسلمہ کو یا ایھا الذین آمنوا آمنوا کی جانب متوجہ کر رہا ہے۔ اور وہ یہ جو کہہ رہا ہے کہ اس امت کی اصلاح کی ذمہ داری اس امت کے علماء پر ہی عائد ہوتی ہے۔ اور امت کے علماء ہی تجدید و احیائے دین کا فرض انجام دیں گے۔ الفضل کے مدیر کا کہنا ہے کہ "المنبر" کی یہ پکار کبھی بھی بار آور نہ ہو گی۔ اور یہ نظریہ کبھی بھی فروغ نہیں پائے گا کہ اس امت کی اصلاح اسی امت کے علمائے دین ہی کے ذریعہ ہو گی۔ الفضل کے ایڈیٹر ایس کیول کہتے ہیں اس کی وجہ بظاہر تو وہ یہ پیش کر رہے ہیں کہ اصلاح کا کام کارِ نبوت ہے اور نبوت کا کام اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کے بغیر نہیں ہو سکتا لیکن الفضل کے مدیر اس وجہ کے پیچھے پوشیدہ اپنے عقیدے کو ظاہر نہیں کر پا رہے۔ اور وہ عقیدہ یہ ہے کہ چونکہ مرزا غلام احمد اس عہد کے نبی ہیں۔ اس لئے اب اسلام خدائے ذوالجلال کی معرفت تقویٰ اور نیکی اور کارِ اصلاح کا کوئی راستہ کھلا نہیں بجز اس کے کہ لوگ مرزا غلام احمد پر ایمان لائیں اور کہ اب اصلاح کا کام صرف وہی لوگ کر سکیں گے۔ جو مرزا غلام احمد کی امت میں شامل ہوں گے۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے افراد اب اصلاح کا کوئی کام انجام نہیں دے سکتے۔"

ہم ہفت روزہ کے اس احساس کی داد دیتے ہیں کہ ان کی رائے میں بھی اس زمانے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان پھر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں اور وہ جو بار بار یہ کہتا ہے کہ یا ایھا الذین آمنوا آمنوا یہ قرآن کریم کی اس آواز کی بازگشت ہے جو سورۃ صف میں اٹھائی گئی ہے کہ

یا ایھا الذین آمنوا ھل ادلکم علیٰ تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تؤمنون باللہ ورسولہ

ہفت روزہ کی پکار اسی آواز کی بازگشت ہے مگر وہ اس بات سے بے خبر ہے کہ ان کے کان میں یہ آواز کہاں سے آ رہی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ آواز ان کی اپنی فطرت کی گہرائیوں سے پیدا ہوئی ہے۔

خیر سوال یہ ہے کہ جب ہفت روزہ کے مدیر محترم یہ مانتے ہیں کہ کارِ ہدایت کے لئے الٰہی راہ نمائی اولین ضرورت ہے تو پھر کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ اگر وہ مسلمانوں کی ہدایت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں اور اہلِ علم حضرات کو ان کی ذمہ داری کی طرف متوجہ کر رہے ہیں تو کیا اس امر کے آغاز کے لئے ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی الہامی اشارہ ہوا ہے؟

کچھ ادھر کا بھی اشارہ چاہیئے

اگر ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا اشارہ ہوا ہے تو وہ اس کا اعلان کریں اور وہ الفاظ جو ان کو بذریعہ الہام کارِ اصلاح کے لئے بتائے گئے ہیں۔ ہمیں بھی بتائیں اور صاف صاف لفظوں میں حلفاً بیان کریں کہ یہ حقیقت ہے۔ مثلاً کیا آپ اپنا ایسا الہام جس سے آپ کو کارِ ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہ نمائی کی گئی ہے۔ بیان کر کے ساتھ اس قسم کا بیان دینے کے لئے تیار ہیں۔ جو مندرجہ ذیل اشعار میں ہے کہ

اے قدیر و خالقِ ارض و سما
اے رحیم و مہربان و راہ نما
اے کہ مے داری تو بر دلہا نظر
اے کہ از تو نیست چیزے مستتر
گر تو مے بینی مرا پُر فسق و شر
گر تو دیدا ستی کہ ہستم بد گہر
پارہ پارہ کن منِ بدکار را
شاد کن ایں زمرۂ اغیار را
آتش افشاں بر در و دیوارِ من
دشمنم باش و تباہ کن کارِ من
(مسیح موعود علیہ السلام)

(باقی دیکھیں صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ نکاح

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

مؤرخہ ۴ اگست بروز جمعرات بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مندرجہ ذیل چار نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

(۱) عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت ڈاکٹر کرنل محمد رمضان صاحب کرشن نگر لاہور کا لیفٹیننٹ ملک عبدالمالک صاحب ولد ڈاکٹر عبدالحق صاحب ملک سے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر۔

(۲) امۃ الکریم میرزا صاحبہ بنت میرزا برکت علی صاحب آبادان (ایران) کا عزیز مکرم میرزا لطف الرحمٰن صاحب ولد بھائی میرزا برکت علی صاحب سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر۔

(۳) قمر النساء ڈار صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب کا نکاح مکرم داؤد احمد صاحب ولد مکرم محمد یامین صاحب بسیم نیروبی سے پانچ ہزار شلنگ حق مہر پر۔

(۴) مبشرہ شاہینہ صاحبہ بنت میرزا عبدالرحمٰن صاحب کن کندہ پور سندھ کا میرزا حمید احمد صاحب ولد میرزا عبداللطیف صاحب درویش سے تین ہزار روپیہ حق مہر پر۔

ان چار نکاحوں کا اعلان فرمانے سے پہلے حضور نے خطبہ مسنونہ پڑھا اور پھر جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن یہ ہے:۔

(خاکسار محمد صادق سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

"اس آیت یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولاً سدیداً یصلح لکم اعمالکم میں یصلح لکم اعمالکم کے الفاظ سے ایک لطیف پیرایہ میں ہمیں

دعا کی طرف متوجہ کیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایمان کا دعویٰ کرنے والو! خدا کا تقویٰ اپنے اعمال کے ذریعہ سے بھی ظاہر کرو۔ ہر اس بات سے بچو کہ جو تمہارے رب، تمہارے اللہ کی نگاہ میں ناپسندیدہ اور معیوب ہے۔ اور ہر وہ عمل بجالاؤ کہ جسے وہ پسند کرتا ہے۔ اسی کی ڈھال کے پیچھے اور اسی کی پناہ میں سارے عمل بجالاؤ۔

اس کے علاوہ قولوا قولاً سدیداً جو بات کہو وہ صرف سچ ہی نہ ہو بلکہ صاف اور سیدھی ہو۔ اس میں کوئی پیچ نہ ہو۔ کوئی رخنہ نہ ہو اور کوئی فساد نہ ہو۔ یہ سب کچھ کر لینے کے بعد یہ نہ سمجھ لینا کہ تمہارے اعمال، اعمال صالحہ ہیں۔ کیونکہ

عمل صالح وہ عمل ہوتا ہے

جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بھی صالح ہو اور جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے احسان سے صالح بنا دیا ہو۔ کیونکہ اصلاح میں احسان کرنے کا تصور اور تخیل بھی پایا جاتا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ نے یہاں یصلح لکم اعمالکم کا جملہ استعمال فرما کر ہمیں اس طرف متوجہ کیا کہ اپنی طرف سے بظاہر نیک عمل بجا لانا۔ اپنی طرف سے بظاہر قولِ سدید پہ قائم ہو جانا ہمیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ کیونکہ یہ ساری باتیں اسی وقت اعمالِ صالحہ شمار ہو سکتی ہیں جب اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور احسان سے

ان اعمال کو صالح بنائے

ان کے فساد کو دُور کر دے اور جہاں تقویٰ کی باریک راہوں کو چھوڑنے کی وجہ سے کوئی خامی رہ گئی ہو۔ اس خامی کے بدنتیجہ سے محفوظ رکھتے ہوئے۔ اور جہاں کوئی طبعی کمزوری پائی جاتی ہو اس کمزوری کو دُور کرتے ہوئے محض احسان کے طور پر وہ تمہارے اعمال کو اعمال صالحہ قرار دے دے۔ اس وقت تمہیں ان کا ثواب ملے گا۔ پس ساری کوششوں کے باوجود ہمارا عمل، عمل صالح نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا احسان اس کے ساتھ شامل نہ ہو۔ اور

اللہ تعالیٰ کا احسان

ہم کسی عمل سے تو نہیں لے سکتے۔ اس کا احسان تو محض اس کے فضل اور احسان سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ تم میرے فضل اور میرے احسان کو دعاؤں کے ذریعہ سے ہی جذب کر سکتے ہو۔ تو یصلح لکم اعمالکم میں بتایا کہ تمہارے اعمال اعمال صالحہ تبھی ہو سکتے ہیں جب اللہ تعالیٰ محض اپنے احسان سے انہیں اعمال صالحہ بنا دے۔

پس اس آیہ میں ہمیں اس طرف متوجہ کیا گیا ہے کہ ہر وقت اپنے رب کے حضور

دعاؤں میں مشغول رہا کرو

تا اس زندگی میں بھی اور اُخروی زندگی میں بھی اس کی خوشنودی اور رضا حاصل کر سکو۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کروایا اور دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ان سب رشتوں کو بابرکت بنائے۔

(۲)

مؤرخہ ۳ جولائی ۱۹۶۶ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یاسمین ڈار صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ڈار سمن آباد لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم سیّد طاہر احمد صاحب بخاری ابن مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب بخاری حال کینیڈا بعوض آٹھ ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ اس موقع پر حضور نے مندرجہ ذیل خطبہ ارشاد فرمایا:۔

(خاکسار سلطان احمد پیر کوٹی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

اسلام نے

کچھ حقوق عورتوں کے مردوں پر

رکھے ہیں اور کچھ حقوق مردوں کے عورتوں پر رکھے ہیں۔ اسی طرح اسلام نے کچھ حقوق بیوی کے خاوند پر مقرر کئے ہیں اور کچھ حقوق خاوند کے بیوی پر مقرر کئے ہیں۔ پھر بعض حقوق ایک عام انسان کے دوسرے انسان پر مقرر کئے ہیں۔ ان سب حقوق کو صحت نیت اور اخلاص کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے۔

اس وقت میں جس نکاح کے اعلان کے لئے کھڑا ہوا ہوں وہ یاسمین ڈار صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب ڈار سمن آباد لاہور کا ہے جو سیّد طاہر احمد صاحب بخاری ابن مکرم سیّد عبداللہ شاہ صاحب بخاری حال کینیڈا کے ہمراہ بعوض آٹھ ہزار روپیہ مہر قرار پایا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک کرے اور اسے اسلام کی روشنی پھیلانے کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

(۳)

ربوہ ۳۱ جولائی ۶۶ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آمنہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے نکاح کا ہمراہ مکرم عبدالستار خاں صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد علی خاں صاحب آف ڈیرہ غازی خاں حال ربوہ اعلان بعوض تین ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ حضور نے اس موقع پر جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(سلطان احمد پیر کوٹی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے سپرد جو کام کیا ہے اس کے لئے ہزاروں ہزار خدام بھی کافی نہیں۔ اس کے لئے لاکھوں لاکھ خدام بھی کفایت نہیں کرتے۔ یہاں کروڑوں کروڑ خدام ہوں۔ تب جا کر کچھ کام بنتا ہے۔ اس لئے ہر نکاح کے

اعلان کے موقع پر

دِل کی گہرائیوں سے یہ دُعا نکلتی ہے

کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کے نتیجہ میں ایسی نسل چلائے جو دین کی خدمت کرنے والی ہو اور لاکھوں مواقع اور مقامات جن پر خدامِ دین کا کھڑا ہونا ضروری ہے اور وہ ابھی تک خالی ہیں۔ ان پر خدامِ دین کھڑے ہو جائیں۔ پس اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کے نتیجہ میں ایسی نیک نسل چلائے جو دین کی خدمت کرنے والی ہو، میں اس نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب وقبول کرایا اور حاضرین سمیت رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے لمبی دُعا فرمائی۔

یومِ پاکستان

چاند چمکے گا، ستارے جھلملاتے جائیں گے
زندگی کے سب مناظر جگمگاتے جائیں گے
ذہن پر چھایا رہے گا ایک کیفِ سرمدی
دِل کی دُنیا کے مُغنّی گیت گاتے جائیں گے

تیرے ہر ذرّہ پہ ٹپکاتے رہیں گے خُونِ دِل
چپّے چپّے پر وفا کی داستاں دہرائیں گے
تیرے پہلو سے اُبھاریں گے فروغِ نُور و نار
تیرے ماتھے کی ضیاء سے مہر و ماہ شرمائیں گے
تیری محفل سے اُٹھے گی اِک صدائے حُرّیت
لوگ ہر جور و ستم سے رستگاری پائیں گے
امتیازِ خواجہ و درویش مِٹتا جائے گا
تیرے بی۔ ڈی۔ خدمتِ انسان کو اپنائیں گے
ہر عدو کی شرم سے آنکھیں نہ اُٹھنے پائیں گی
اس طرح خُلقِ مسلمانی سے ہم پیش آئیں گے
اور اگر دیکھا کسی نے ہم کو میلی آنکھ سے
جنگجو ہیں، ہم بفضلِ ایزدی لڑ جائیں گے

جُستجوئے امنِ عالم ہے ہماری زندگی
ہم لگا دیں گے اسی مقصد میں ساری زندگی
اہلِ پاکستان ہیں ہم خیرخواہِ جنّ و انس
پیار میں پیاروں کے کٹ جائیگی پیاری زندگی

نسیم سیفی۔ ربوہ

امتحان میٹرک میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ

(بقیہ)

رولنمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۴۵۶۰۴	عنایت اللہ قمر	۵۲۳	سیکنڈ

آرٹس گروپ

رولنمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۶۵۶۹۱	مجید احمد مبارک	۵۸۱	فرسٹ
۶۵۶۹۲	ریاض احمد ظفر	۶۳۵	״
۶۵۶۹۳	بشیر احمد طاہر	۶۱۵	״
۶۵۶۹۴	مبشر احمد	۴۹۱	سیکنڈ
۶۵۶۹۵	عبد الغفور ناصر	۵۳۰	״
۶۵۶۹۶	عبد الغنی خان	۴۰۹	״
۶۵۶۹۷	نعیم الدین احمد	۵۱۲	״
۶۵۶۹۸	نصیر الحق	۴۹۰	״
۶۵۷۰۱	عبد الرزاق	۴۱۲	״
۶۵۷۰۵	نذر محمد ساجد	۶۰۶	فرسٹ
۶۵۷۰۶	محمد یار	۴۵۶	سیکنڈ
۶۵۷۰۸	محمد نواز	۵۰۱	״
۶۵۷۰۹	فلک شیر ناصر	۳۵۷	تھرڈ
۶۵۷۱۱	محمد امین اکمل	۴۹۲	سیکنڈ
۶۵۷۱۲	یقین محمد رحمانی	۵۲۱	״
۶۵۷۱۳	غلیل احمد باجوہ	۳۹۵	تھرڈ
۶۵۷۱۵	مظفر احمد باجوہ	۴۲۲	سیکنڈ
۶۵۷۱۶	محمود احمد	۳۳۷	تھرڈ
۶۵۷۱۷	رحمت اللہ خاں	۳۹۲	״
۶۵۷۲۰	ملک نصیر احمد طارق	۴۶۴	سیکنڈ
۶۵۷۲۱	محمد اسحاق	۳۴۶	تھرڈ
۶۵۷۲۲	مطیع الرحمان	۴۱۷	سیکنڈ
۶۵۷۲۳	طارق محمود	۳۲۳	تھرڈ
۶۵۷۲۴	جاوید اقبال خاں	۳۸۰	״
۶۵۷۲۵	برکت علی خالد	۳۹۳	״
۶۵۷۲۶	دلدار احمد نیّر	۴۷۰	سیکنڈ
۶۵۷۲۷	ناصر احمد	۴۰۷	״
۶۵۷۲۸	سید محمود الحسن	۴۰۰	تھرڈ
۶۵۷۲۹	احمد علی	۳۷۸	״

مندرجہ ذیل طلباء کمپارٹمنٹ میں آئے ہیں:۔

رولنمبر	نام	مضمون
۴۵۵۱۰	محمد سعید	E/M
۴۵۵۱۳	محمد نذیر	E/M
۴۵۵۳۵	رانا حفاظت احمد	״
۴۵۵۳۷	محمد مسلم	״
۴۵۵۶۲	عبد الحفیظ ملک	E/M
۴۵۵۶۳	امین الدین	״
۴۵۵۶۵	محمد ادریس انجم	״
۴۵۵۶۶	مظفر احمد ظفر	״
۴۵۵۷۱	قمر اعجاز چیمہ	״
۴۵۵۸۳	عبد الرشید چیمہ	״
۴۵۵۸۴	شاہد احمد	GTD/PHY/Ch
۴۵۵۸۸	زاہد منظور خالد	E/M
۶۵۶۹۹	محمد جمیل	Eng
۶۵۷۰۳	بشیر الدین قمر	Eng.
۶۵۷۰۷	ممتاز احمد ارشد	S. S.
۶۵۷۱۰	نسیم احمد شاہد	S. S.
۶۵۷۱۴	قمر الٰہی	S. S.
۶۵۷۱۸	محمد رفیق بٹ	Eng.

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ

احباب جماعت کے ذاتی تاثرات

(۱)

مکرم الحاج چوہدری اللہ بخش صاحب چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ

ماہ اپریل ۱۹۲۷ء کا واقعہ ہے۔ سات آٹھ احمدی قریب قریب کی جماعتوں چندر کے منگولے میاں والی خانانوالی اور لدھڑ کے ضلع سیالکوٹ سے سفر حج کے لئے تیار ہوئے۔ خاکسار اور چوہدری خدابخش صاحب ساکن میانوالی دونوں نے قادیان حاضر ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت اقدس میں گذارش کی۔ کہ حضور ہم زمیندار پیشہ ہیں فصل پک چکی ہے اور اولاد ابھی چھوٹی ہے اگر حضور اجازت فرمائیں تو سفر حج کی رقم اشاعت اسلام کے لئے دے دی جائے۔ اور داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دی جائے۔

حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ جس پر حج فرض ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حج ہی کرے کیا مسجد تعمیر کر دینے سے نماز معاف ہو سکتی ہے؟ ساتھ ہی ہمارے عرض کرنے کے بغیر ہی حضور نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو ارشاد فرمایا۔

"کہ ان کو شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس سی آئی ڈی کراچی۔ ڈاکٹر حاجی خان صاحب عدن اور سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب جدہ کے نام خطوط تحریر کر دیں"۔

مندرجہ بالا مقامات پر جہاں جہاں حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد نامجات دستی دکھائے گئے ہماری سفر کی کوفت راحت سے بدل جاتی رہی اور بڑی محبت اور مہمان نوازی سے وہ پیش آتے۔

یہ تھی حضورؓ کے نزدیک حج کی اہمیت اور اپنے ناچیز خادمان سے شفقت اور محبت کا سلوک۔ اسی سال حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کبیرؓ اور حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ بھی حج کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے تشریف لے گئے تھے انکی صحبتوں سے بھی فیضیاب ہونے کا موقعہ ملتا رہا۔

(خاکسار اللہ بخش سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ چندر کے منگولے
براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

(۲)

مکرم ملک عبدالجلیل صاحب عشرت لاہور

میرا رشتہ ہونے سے پہلے بعض روکیں پیدا ہو گئیں۔ جن کے سارے پس منظر کا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کو خوب علم تھا حضور نے خطبہ نکاح فرماتے ہوئے ان روکوں کا ذکر تو نہ کیا۔ لیکن ایک حدیث نبوی بیان فرمائی جس سے کہ حضور کے ذہن میں اس رشتہ کے ہونے سے پہلے جو واقعات ہوئے تھے وہ مستحضر تھے اور حضور اس رشتہ کو نیک انجام سمجھتے تھے اللہ اللہ حضور رضی اللہ تعالیٰ کو اپنے ایک ادنیٰ خادم کے ذاتی معاملات و مفاد میں کتنی دلچسپی تھی"

حضور کے خدام نے حضور کی دعاؤں کی قبولیت کے بے شمار نشانات دیکھے ہیں میں کسی تکلیف یا کرب کی حالت میں جب حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست بھجوا دیتا تھا تو ایک اطمینان کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی میری بچی عزیزہ بشریٰ صدیقہ ٹائیفائیڈ سے سخت بیمار ہوئی بعض دفعہ اس کی زندگی سے مایوسی ہو جاتی تھی۔ اس حالت یاس میں میں حضور کی خدمت میں تار دے دیتا تھا۔ اسکے الفاظ تقریباً یہ ہوتے تھے۔

"کہ بچی بستر مرگ پر ہے دعا فرمائیں"

تار بھیجنے کے بعد بچی کی طبیعت بہتر ہو جاتی تھی۔ کئی دفعہ ایسا ہوا۔ الحمد للہ کہ بعد میں بچی کو کامل صحت ہو گئی۔

حضور کے احسانات کا تذکرہ بڑی لذیذ داستان ہے۔ اسی طرح حضور کی استجابت دعا کے تجربات بھی سینکڑوں وابستگان دامن خلافت کو ہوئے ہے

نہ تنہا من دریں میخانہ مستم
جنید و شبلی و عطار ہم مست

اللہ تعالیٰ حضور کے درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔

ناکسار:۔
عبدالجلیل عشرت لاہور

(بقیہ صفحہ (۲))

سورۂ صف میں یہی معیار بیان کیا گیا ہے اس لئے آپ نہیں کہہ سکتے کہ یہ دھاندلی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب وھو یدعیٰ الی الاسلام۔ واللہ لا یھدی القوم الظلمین

ترجمہ:۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ شخص اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔

ضمناً اس آیت کریمہ میں ایک اور عجیب نکتہ بیان کیا گیا ہے اور وہ ہے ان الفاظ میں کہ:۔

ھو یدعیٰ الی الاسلام

اس کو سمجھنے کے لئے ساری عبارت پر غور فرمائیں

واذ قال عیسیٰ ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقاً لما بین یدی من التوراۃ ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔ فلما جاءھم بالبینت قالوا ھذا سحر مبین۔ ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب وھو یدعیٰ الی الاسلام۔ واللہ لا یھدی القوم الظلمین۔

ترجمہ:۔ اور یاد کرو جب عیسےٰ ابن مریم نے اپنی قوم سے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں اللہ کی طرف سے تمہاری طرف رسول ہو کر آیا ہوں جو کلام میرے آنے سے پہلے نازل ہو چکا ہے یعنی تورات اس کی پیشگوئیوں کو میں پورا کرتا ہوں اور ایک ایسے رسول کی خبر دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا۔ جس کا نام احمد ہوگا پھر جب وہ رسول دلائل لے کر آ گیا تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا کھلا فریب ہے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا

سوال یہ ہے کہ کیا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اسلام کی طرف بلایا جاتا تھا یا آپ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے تھے پھر یہ بھی خیال رکھیں کہ یہ سورۃ آخری زمانے کے متعلق ہے جب مسلمان کہیں گے کچھ اور کریں گے کچھ جب ان کو عذاب الیم سے نجات کے لئے از سر نو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر ایمان لانا ضروری ہو جائے گا۔

اگر آپ کو ایسی کوئی رہنمائی نہیں ملی تو کیا بہتر نہیں کہ آپ اس بارہ میں زبان ہی نہ کھولیں کیونکہ بے بنیاد باتیں کرنے سے کیا حاصل؟

سلسلہ کے مربی و معلم اصحاب کی خدمت میں

نظارت بہشتی مقبرہ کی طرف سے نظارت اصلاح و ارشاد اور مقامی تبلیغ کے مربی اور معلم صاحبان کی خدمت میں ایک ضروری چٹھی مورخہ ۲۷ ؍ ۶ ؍ ۶۶ کو بذریعہ ڈاک بھجوائی گئی تھی۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ (۱) وہ اپنے اپنے حلقوں میں تحریک وصیت کے لئے خاص زور دیں گے اور (۲) موصی اصحاب کی دینی و اخلاقی حالت کو اسلام اور احمدیت کی تعلیم کے مطابق زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کے لئے خاص توجہ فرماتے رہیں گے اور (۳) اس سلسلہ میں اپنا مساعی کی رپورٹ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں نظارت بہشتی مقبرہ کو نظارت اصلاح و ارشاد کے توسط سے بھجواتے رہیں گے۔

خاکسار یہ تو گمان نہیں کر سکتا کہ مربی اور معلم اصحاب نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی ہوگی لیکن اس وقت تک صرف دو اصحاب (مکرم سید احمد علی صاحب مربی مقیم سیالکوٹ اور مرزا لطیف احمد صاحب مربی مقیم مردان) نے اس چٹھی کی رسید دیتے ہوئے اپنی مساعی کی رپورٹ سے نوازا ہے دوسرے مربی و معلم اصحاب بالکل خاموش ہیں۔ اور ان کی طرف سے آج ۳؍ اگست تک نہ کوئی رپورٹ ملی ہے۔ اور نہ چٹھی کی رسید۔ لہذا بذریعہ اخبار ان کی خدمت میں اس ضروری چٹھی کی یاد دہانی کرانے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے اور میرے خیال میں یہ چند سطور ان کی توجہ مبذول کرانے کے لئے کافی ہیں اگر کسی صاحب کو نظارت ہذا کی محولہ بالا چٹھی نہ ملی ہو۔ تو وہ براہ کرم فوراً مطلع فرمائیں تا اسکی نقل ان کی خدمت میں بھجوا دی جائے یہ معاملہ سلسلہ کے ہر مربی اور معلم کے لئے قابل توجہ ہے اور کسی سے اغماض کرنا کسی صورت میں بھی مناسب اور ان کے شایان شان نہیں ہے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے متعلق ضروری ہدایات

تقریری مقابلہ معیار سوم

اس مقابلہ میں نویں۔ دسویں اور بارہویں کی طالبات حصہ لے سکیں گی فی تقریر پانچ منٹ وقت دیا جائے گا۔

عنوانات درج ذیل ہیں

۱۔ احمدیت انقلاب میں احمدی عورت کا حصہ ۲۔ پردہ عورت کے لئے بمنزلہ ڈھال ہے
۳۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے احسانات طبقہ نسواں پر۔

نوٹ:۔ معیار اوّل اور معیار دوم کی ہر تقریر کرنے والی سے تقریر کے بعد دو منٹ انٹرویو ہوگا۔ جس سے معلوم ہو کہ مضمون اس کا اپنا تیار کردہ ہے

انگریزی تقریری مقابلہ

اس تقریری مقابلہ کے لئے وقت پانچ سے سات منٹ دیا جائے گا۔ موضوع یہ ہے۔

MOHAMMAD (PEACA AND BLESSINGS OF GOD BE UPON HIM) AS AN IDEAL MAN.

مقابلہ مضمون نگاری

اس کے لئے عنوانات درج ذیل ہیں۔ براہ کرم مضمون تیار کر کے سالانہ اجتماع سے ایک ہفتہ قبل بھجوا دیں۔ مضمون فل سکیپ سائز کاغذ پر ایک طرف لکھا ہوا سات سے دس صفحات کا ہو تو ہر مضمون پر اس لجنہ کی صدر یا سکرٹری کی تصدیق ضروری ہے۔ ورنہ مضمون مقابلہ میں شامل نہ کیا جائے گا۔ مضمون نگاری کے مقابلہ میں اوّل آنے والا مقالہ اجتماع کے موقع پر پڑھ کر سنایا جائے گا ——— ۱۔ مسئلہ کشمیر اور جماعت احمدیہ ۲۔ نظام وصیت ۳۔ حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کارنامے۔

۷۔ مقالہ جات کے علاوہ ایک مشاعرہ بھی ہوگا۔ جس میں نظم کا موضوع ہے:۔ "حضرت مصلح موعودؓ کی یاد میں" شامل ہونے والی بہنیں اپنی نظمیں اجتماع سے قبل ہی بھجوا دیں۔ اگر کوئی شاعرہ بہن اس میں حصہ لینا چاہے اور اجتماع پر آنے سے مجبور ہو تو تب بھی وہ اپنی نظم بھجوا سکتی ہیں۔ ان کی نظم مقابلہ میں شامل کر لی جائے گی۔

۸۔ ایک مقابلہ حسن قراءت قرآن مجید کا اور ایک صحیح تلفظ سے تلاوت قرآن مجید ہوگا

۹۔ اس کے علاوہ ایک پرچہ معلومات دینیہ پر مشتمل دیا جائے گا۔ جس میں قرآن مجید کا آخری ربع حفظ۔ حدیث کے لئے نبراس المومنین کی پہلی دس حدیثیں مع ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ کے چالیس سے ساٹھ تک اشعار۔ حفظ ہوں گے۔ درثمین کی چھ سے لیکر دس تک نظمیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پندرہ الہامات شامل ہوں گے۔ جو زبانی امتحان دینا چاہیں۔ ان سے زبانی امتحان لیا جائے گا۔

۱۰۔ ان مقابلہ جات کے علاوہ ایک پرچہ مقام اجتماع پر عام دینی معلومات کا لیا جائے گا۔ جس کا جواب سوالات کے آگے ہی لکھنا ہوگا۔ ہر بہن پنسل یا قلم ہمراہ لائے۔

۱۱۔ دینی معلومات کے متعلق انٹرویو کے رنگ میں سوال جواب کے ذریعہ ایک امتحان لیا جائے گا۔ جس میں اختلافی مسائل پر سوالات کئے جائیں گے۔ شامل ہونے والی بہنیں یا بچیاں اپنے نام بھجوا دیں۔

۱۲۔ تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں ۱۵ اکتوبر تک ضرور بھجوا دیں۔ سالانہ رپورٹ کی دو نقلیں دفتر مرکزیہ میں آنی ضروری ہیں۔

رپورٹ ہر شعبہ کے کام کو مدنظر رکھ کر لکھیں۔ ہر شعبہ کے لئے نمبر مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ نمبر فی صدی پر دئے جائیں گے۔

شعبہ تعلیم	۱۰	شعبہ اصلاح و ارشاد	۱۰
شعبہ تربیت و اصلاح	۱۰	شعبہ خدمت خلق	۱۰
شعبہ مال	۱۰	شعبہ ناصرات الاحمدیہ	۱۰
شعبہ نمائش	۱۰	مصباح	۴

متفرق تحریکات

(تحریک مسجد ڈنمارک۔ فضل عمر فاؤنڈیشن۔ وقف جدید وغیرہ) ۱۰ ، میزان: ۱۰۰

خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع پر دفتر مرکزیہ کے فرائض

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر دفتر مرکزیہ کے ذمہ بہت سے فرائض ہوتے ہیں جن کی بجاآوری کے سلسلہ میں ہمیں اپنے محترم اراکین کے تعاون کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح باہر سے آنیوالے معزز اراکین کو بھی سہولت رہتی ہے۔ دفتر مرکزیہ کے سپرد مندرجہ ذیل امور ہوں گے۔

۱۔ صدر مجلس کے انتخاب کی کارروائی مکمل کرنا۔
۲۔ نمائندگان کے لئے ٹکٹ جاری کرنا۔
۳۔ ملقین عمل کے اجلاس کا انتظام کرنا۔
۴۔ شوریٰ کی کارروائی مکمل کرنا اور قلم بند کرنا۔
۵۔ اجتماع کے بارہ میں مجالس کو ضروری کوائف سے اطلاع دینا۔
۶۔ اجتماع کے موقعہ پر ضروری تقاریر قلمبند کرنا۔
۷۔ بیرونی مجالس سے آنے والے خدام کے لئے مطلوبہ معلومات مہیا کرنا۔
۸۔ چندہ جات کی وصولی کا انتظام

جملہ اراکین اور قائدین سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا ضروریات کے لئے وہ مہتمم صاحب کی خدمات حاصل کریں۔

اسی طرح اگر شوریٰ خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر انہیں کوئی سوال کر کے معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہو۔ تو براہ کرم اپنے سوال معین الفاظ میں لکھکر ۱۰ اکتوبر ۶۶ء تک مہتمم صاحب کو بھجوا دیں۔ تا ان کے جوابات تیار کروائے جائیں۔

امید ہے اجتماع پر آنے والے حضرات ان گذارشات پر توجہ فرمائیں گے

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

چک نمبر ۵۴۳ E.B ضلع ملتان میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ

مورخہ ۵/۶ اکو بعد نماز عشاء زیر صدارت مولوی محمد تقی صاحب فاضل گاؤں کے چوک میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ احمدیہ نے کی اسکے بعد چوہدری نذیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نعتیہ نظم خوش الحانی سے پڑھکر سنائی۔ پہلی تقریر چوہدری اعجاز احمد صاحب ایڈووکیٹ وہاڑی نے حضورؐ کے عدل و انصاف پر کی۔ پھر مولوی شمس الدین صاحب مولوی فاضل نے انبیاء پر آپؐ کی فضیلت بیان کی۔ بعد ازاں مولوی رمضان علی صاحب سابق مبلغ ارجنٹائن نے حضورؐ کی سیرۃ پر جو اعتراضات یورپ میں کئے جاتے ہیں ان کا رد کیا۔

آخری تقریر مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ احمدیہ نے کی۔ انہوں نے حضورؐ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر پنجابی زبان میں بڑی عمدگی سے روشنی ڈالی۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اردگرد کی جماعتوں نے شمولیت اختیار کر کے جلسہ کی رونق کو دوبالا کر دیا۔ غیر احمدی احباب نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔

(قائد خدام الاحمدیہ چک ۵۴۳ E.B)

درخواست دعا:۔ میرا لڑکا سعید احمد دو ہفتہ سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد علی وردی گگی کلارک صاحب گوجرانوالہ)

۱۳۔ ۲۵ ستمبر کو کتاب تجلیات الٰہیہ اور قرآن کریم کے چھٹے پارے کا امتحان ہوگا۔ براہ مہربانی ابھی سے کتب منگوالیں امتحان دینے والی ممبرات کی تعداد سے بھی مطلع کر دیں۔

نیز ناصرات الاحمدیہ کا امتحان بھی ۲۵ ستمبر کو ہوگا۔ ناصرات کے چھوٹے گروپ کے لئے راہ ایمان حصہ اوّل اور بڑے گروپ کے لئے راہ ایمان ساری اور پہلا سیپارہ نصف باترجمہ ہوگا۔

سالانہ رپورٹ میں رپورٹوں کے نمبر لگاتے ہوئے اس بات کو مدنظر رکھا جائے کہ کس لجنہ کی طرف سے کتنی امتحان میں شامل ہوئی۔ (باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈھاکہ ۔ ۱۲؍ اگست ۔ صدر محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ کوئی باوقار قوم اپنی لغار کے لئے دوسروں پر بھروسہ نہیں کرسکتی ۔ صدر نے ملک میں غذائی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بیرونی ملکوں سے اناج درآمد کر کے اپنے وقار کو کس طرح برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

صدر ایوب نے یہ باتیں کل ڈھاکہ میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان، کاشتکاروں، خاندانی منصوبہ بندی اور محکمہ زراعت کے افسروں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ اس اجلاس میں گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبدالمنعم خان اور تین مرکزی وزراء خواجہ شہاب الدین مسٹر شمس الضحیٰ اور قاضی انوار الحق نے بھی شرکت کی۔

ملیبوں مرکزی وزراء

ان دونوں مشرقی پاکستان میں ہیں

صدر ایوب نے اپنی تقریر میں زیادہ غذائی مسئلہ اور آبادی میں اضافے کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ اور کہا کہ غذائی پیداوار بڑھائی جائے۔ اور آبادی میں اضافے کی روک تھام کی جائے تاکہ عوام کا معیار زندگی بلند کیا جاسکے۔

راولپنڈی ۱۲۔ اگست

مغربی بنگال اور بہار میں مسلمانوں پر ہندو اکثریت کے مظالم بڑھتے جا رہے ہیں بے گناہ مسلمانوں کے گھر جلائے جا رہے ہیں۔ ساز و سامان لوٹا جا رہا ہے عورتوں کی عزت محفوظ نہیں یہاں تک کہ ہندو غنڈے بچوں کو بھی معاف نہیں کرتے ایک اطلاع کے مطابق ۱۹ر جولائی کو مغربی بنگال کے ضلع بیر بھوم کے موضع نیاگرام میں مسلمانوں کے مکانوں کو نذر آتش کردیا گیا۔ گھروں کا سامان لوٹ لیا گیا اور شر پسند عناصر نے بے گناہ عورتوں اور نوعمر لڑکیوں تک کو معاف نہیں کیا۔

یہ تمام شرمناک کاروائیاں مغربی بنگال کے ہوم گارڈ پولیس اور قومی رضاکار کر رہے ہیں جو بظاہر ان علاقوں کے تمام باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کرنے پر مامور ہیں۔

کلکتہ کے دو روزہ اخبار پیغام نے ان دردناک واقعات کی تفصیلات بیان

کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ضلع ہگلی میں سنگھور کے مقام پر مسلمانوں کے مسلسل احتجاج کے باوجود ہندوؤں نے مقامی قبرستان کو فٹ بال کی گراؤنڈ کے طور پر استعمال کرنے کی بار بار کوشش کی۔ اور ایک روز جب مسلمان ایک میت دفن کرنے کو وہاں پہنچے تو مسلح ہندوؤں نے ان پر حملہ کر دیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمان جنازہ اٹھا کر واپس چل دیئے حیرت اس بات پر ہے کہ جب مقامی پولیس سے مدد طلب کی گئی تو وہ ہندو غنڈوں کے ساتھ مل گئی۔ اخبار نے لکھا ہے کہ کیا مسلمان "اندھیری نگری" میں رہتے ہیں جہاں کوئی قانون نہیں اور ایسے واقعات کی روک تھام ممکن نہیں۔

پشاور ۔ ۱۲؍ اگست ۔

صوبائی وزیر مال و بحالیات خان حبیب اللہ خان نے کہا ہے کہ لاہور میں عنقریب ایک وزارتی کانفرنس منعقد ہوگی۔ جس میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ ستمبر کی جنگ کے بعد جن کشمیری مہاجرین کو مقبوضہ کشمیر سے پاکستان میں دھکیل دیا گیا تھا۔ ان کی آباد کاری کے لئے کیا اقدامات کئے جائیں۔

انہوں نے یہاں گورنمنٹ ہاؤس میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اس اجلاس میں مرکزی وزیر داخلہ و امور کشمیر چوہدری علی اکبر بھی شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا پاکستان کے خلاف بھارتی جارحیت کا خطرہ موجود رہے گا۔

مرپیرس ۔ ۱۳ ۔ اگست ۔

چینی ملیشیا کے دس ہزار فوجی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اور وردیوں سمیت کل دریائے ینگسی میں کود پڑے ۔ اور طوفانی لہروں کو چیرتے ہوئے دریا کو عبور کر گئے۔ یہ اقدام چین میں فوجی مشقوں کا اہم کڑی کے طور پر کیا گیا۔

سان کرسٹوبال (وینزویلا) ۱۲ اگست

وینزویلا میں کل ایک بس الٹ کر دریا میں جا گری۔ اس بس میں سکول کے بچے سوار تھے۔ جن میں سے ۳۰ بچے ہلاک ہوگئے یہ بچے پکنک منا کر اپنے گھروں کو واپس آرہے تھے۔

۔ ⁂ ۔

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں

(مینجر)

نمائندہ "الفضل" سے تعاون کرنے والے احباب

خدا تعالیٰ کے فضل اور مامور ربانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کے اندر جس قدر دین کے لئے فدائیت، اخلاص اور قربانی کی روح پائی جاتی ہے وہ اس زمانہ میں عدیم المثال ہے مرکز کی طرف سے جو بھی نیکی کی تحریک احباب جماعت کے سامنے آتی ہے احباب بشوق اس پر لبیک کہہ کر اپنے اخلاص کا عملی ثبوت دیتے ہیں۔ دینی امور میں باہمی تعاون احباب جماعت کا ایک امتیازی وصف ہے۔

نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی سے توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں جن احباب نے خاص تعاون فرمایا ہے ان کے اسمائے گرامی الفضل کی گذشتہ دو اشاعتوں میں دیئے جاچکے ہیں آج بعض مزید احباب کے نام شائع کر رہے ہیں ان احباب نے بھی مکرم خواجہ صاحب سے پورا تعاون فرما کر الفضل کی اشاعت بڑھانے میں کماحقہ کوشش کی ہے۔ باہمی تعاون کے باعث نہ صرف بہت سے احباب نے اپنے نام پرچہ جاری کرایا ہے بلکہ دوسرے مستحق اصحاب کے نام الفضل جاری کرنے کے لئے اعانت بھی فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم منٹگمری

" ملک منصور احمد صاحب منٹگمری مکرم ملک محمد عاشق صاحب منٹگمری

" چوہدری محمد الیاس صاحب سٹلائٹ ٹاؤن منٹگمری

" چوہدری ناصر احمد صاحب متعلم ایل ایل بی۔ چک ۶ ۔ ایل ۔ ۱۱ ضلع منٹگمری

" چوہدری نثار احمد صاحب چک ۶ ۔ ایل ۔ ۱۱ ضلع منٹگمری

" مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ بورے والہ ضلع ملتان

" مولوی شمس الدین صاحب امیر صدر جماعت احمدیہ بورے والہ ضلع ملتان

" آغا سیف اللہ صاحب مربی سلسلہ سیم خان پور ضلع رحیم یار خان۔

" ملک ضیاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خان پور ضلع رحیم یار خان۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ولادت

مکرم عبدالرشید صاحب ارشد لیور برادرز رحیم یار خان کے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے دو بچیوں کے بعد لڑکا تولد ہوا ہے۔ نومولود محترم عبدالرحمٰن صاحب ٹھیکیدار مرحوم آف قادیان کا پوتا اور مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب لائل پوری کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا فرمائے اور علاوہ خادم دین بننے کی توفیق دے نیز دینی اور دنیوی گوناگوں نعمتوں کا وارث بنائے آمین۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

موجودہ دور کے تقاضوں سے آگاہ رہنے کے لئے ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجئے (قائد اشاعت)

14-8

امتحان میٹرک میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کا نتیجہ

۱۳۵ طلباء میں سے ۱۱۲ کامیاب ۱۸ کی کمپارٹمنٹ، ۳۷ طلباء نے فرسٹ ڈویژن حاصل کیا

۹ طلباء کو بورڈ کی طرف سے وظیفہ ملنے کی توقع،

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے حسب سابق تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا امتحان میٹرک کا نتیجہ شاندار رہا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ امتحان میں ۱۳۵ طلباء شامل ہوئے جن میں سے ۱۱۲ کامیاب ہوئے ۱۸ طلباء کمپارٹمنٹ میں آئے اور صرف ۵ طلباء ناکام رہے سیکنڈری بورڈ لاہور کے اعلان کردہ معیار کے مطابق ہمارے ۹ طلباء کو بورڈ کی طرف سے وظیفہ ملنے کی توقع ہے۔ کامیاب ہونے والے طلباء میں سے ۳۷ فرسٹ ڈویژن میں ۵۸ سیکنڈ میں اور صرف ۱۷ تھرڈ ڈویژن میں آئے ہمارے سکول میں اول آنے والے طالب علم ملک مجیب الرحمٰن ابن محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ نے ۷۷۹ نمبر حاصل کئے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ سرگودہا ڈویژن میں بھی اول رہا۔ (دفتر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے:۔

سائنس گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۴۵۵۰۴	فارق احمد خان	۴۸۰	سیکنڈ
۴۵۵۰۵	محمد فیاض خان	۷۳۵	فرسٹ
۴۵۵۰۶	نصیر احمد چوہدری	۶۲۵	،،
۴۵۵۰۷	محمد اکرم المل	۶۷۱	،،
۴۵۵۰۸	اعجاز اللہ	۴۹۲	سیکنڈ
۴۵۵۰۹	ملک افضل حسین	۶۷۱	فرسٹ
۴۵۵۱۱	محمد سعید خان اختر	۴۱۵	سیکنڈ
۴۵۵۱۲	محمد احمد خان	۵۹۸	فرسٹ
۴۵۵۱۴	بشیر احمد لسبرا	۴۸۵	سیکنڈ
۴۵۵۱۵	نعیم احمد عابد	۴۹۱	،،
۴۵۵۱۶	محمد سلیمان قاضی	۵۵۵	فرسٹ
۴۵۵۱۷	مرزا عبد الرشید	۴۳۰	سیکنڈ
۴۵۵۱۸	غلام مصطفےٰ	۵۱۲	،،
۴۵۵۱۹	منصور احمد تاثیر	۴۰۲	،،
۴۵۵۲۰	عبد الرشید جاوید	۴۸۴	،،
۴۵۵۲۱	سلیم احمد اختر	۴۸۹	،،
۴۵۵۲۲	ناصر الدین	۴۴۱	،،
۴۵۵۲۳	مبارک احمد جمیل	۵۰۷	،،
۴۵۵۲۴	محمد یونس صابر	۴۳۱	،،
۴۵۵۲۵	سلطان احمد ظفر	۴۶۷	،،
۴۵۵۲۶	سلیم اختر	۴۳۲	،،
۴۵۵۲۷	عبد الرزاق قیصر	۴۶۶	،،
۴۵۵۲۸	محمد سلیم خان ناصر	۳۴۶	،،
۴۵۵۲۹	مظفر احمد بھٹی	۴۶۶	،،
۴۵۵۳۰	مرزا مسرور احمد	۴۶۵	،،
۴۵۵۳۱	عبد الکریم طاہر	۴۴۴	،،
۴۵۵۳۲	محمد عظیم احمد	۳۹۲	تھرڈ
۴۵۵۳۴	عبد الحمید راہی	۴۷۷	سیکنڈ
۴۵۵۳۶	سعادت احمد	۴۲۴	،،
۴۵۵۳۸	عبد الحلیم خان نیاز	۴۰۵	،،
۴۵۵۳۹	مبشر احمد طارق	۳۷۱	تھرڈ
۴۵۵۴۱	شعیب الرحمٰن	۷۱۰	فرسٹ
۴۵۵۴۲	منور احمد	۶۹۲	،،
۴۵۵۴۳	داؤد احمد طاہر	۷۰۰	،،
۴۵۵۴۴	امتیاز احمد	۶۶۳	،،
۴۵۵۴۵	مظفر احمد خان	۶۸۱	،،
۴۵۵۴۶	تنویر احمد ملک	۶۵۳	،،
۴۵۵۴۷	حفیظ احمد خالد	۵۵۰	،،
۴۵۵۴۸	حشام الحق	۴۸۷	سیکنڈ
۴۵۵۴۹	حمید احمد رحمانی	۵۷۴	فرسٹ
۴۵۵۵۰	سید عبد الباسط شاہ	۴۶۸	سیکنڈ
۴۵۵۵۱	ظفر احمد سرور	۴۷۰	،،
۴۵۵۵۲	اشفاق احمد	۵۰۱	،،
۴۵۵۵۳	مرزا محمود احمد چغتائی	۴۷۱	،،
۴۵۵۵۴	منور الدین احمد	۵۱۱	،،
۴۵۵۵۵	رشید احمد	۶۳۷	فرسٹ
۴۵۵۵۶	مجیب الرحمٰن	۴۲۶	سیکنڈ
۴۵۵۵۷	ارشد علی	۵۸۵	فرسٹ
۴۵۵۵۸	سید ظہیر احمد	۵۱۰	سیکنڈ
۴۵۵۵۹	نصرت الٰہی	۴۴۵	،،
۴۵۵۶۰	رانا محمد احمد	۵۱۴	،،
۴۵۵۶۴	توفیق کمال	۴۱۸	،،
۴۵۵۶۷	محمد ہادی دراز	۴۵۲	،،
۴۵۵۶۸	نصر اللہ خان	۷۱۳	فرسٹ
۴۵۵۶۹	نعیم احمد طاہر	۵۵۸	،،
۴۵۵۷۰	خالد امیر	۶۶۵	،،
۴۵۵۷۲	عبد العزیز	۶۴۲	،،
۴۵۵۷۳	اقتدار حسین	۶۲۵	،،
۴۵۵۷۴	اورنگ زیب مرزا	۵۶۳	،،
۴۵۵۷۵	ظریف احمد	۵۳۳	سیکنڈ
۴۵۵۷۶	محمود احمد خان	۵۶۶	فرسٹ
۴۵۵۷۷	عبد الرؤف	۵۹۳	،،
۴۵۵۷۸	محمد افضل	۵۰۰	سیکنڈ
۴۵۵۷۹	محمد جاوید اقبال	۵۵۶	فرسٹ
۴۵۵۸۰	خواجہ انعام اللہ	۵۲۴	سیکنڈ
۴۵۵۸۱	حلیم محمد	۵۵۰	فرسٹ
۴۵۵۸۲	سید ظفر احمد	۳۱۳	تھرڈ
۴۵۵۸۶	مظفر احمد اقبال	۳۱۸	،،
۴۵۵۸۷	بشارت احمد	۵۴۶	فرسٹ
۴۵۵۸۹	مفتی احمد صادق	۴۳۸	سیکنڈ
۴۵۵۹۰	محمد احمد وقار	۲۵۲	تھرڈ
۴۵۵۹۱	سیف فلاح الدین	۴۹۹	سیکنڈ
۴۵۵۹۴	ملک مجیب الرحمٰن	۷۷۹	فرسٹ
۴۵۵۹۵	محمد یونس	۶۷۹	،،
۴۵۵۹۶	محمد دین منگلا	۷۰۳	،،
۴۵۵۹۷	نصیر احمد خان	۶۳۱	،،
۴۵۵۹۸	محمد یوسف	۵۷۹	،،
۴۵۵۹۹	حمید احمد ظفر	۵۳۴	سیکنڈ
۴۵۶۰۰	منور احمد لسبرا	۴۷۷	،،
۴۵۶۰۱	ارشد احمد فاروقی	۴۵۴	،،
۴۵۶۰۲	غلام حسین	۶۵۳	فرسٹ
۴۵۶۰۳	عبید اللہ باجوہ	۴۴۱	سیکنڈ

(باقی صفحہ ۲ پر)